احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 10

منگل 9 مارچ 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 9 مارچ 2010ء 22 ربیع الاول 1431 ہجری 9/امان 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 53

ثابت قدم

احد کے میدان میں کفار کے دوسرے حملہ کے نتیجے میں جب مسلمانوں کی صفوں میں بھگدڑ مچی تو صرف چند صحابہ ثابت قدم رہ سکے۔ حضرت طلحہؓ ان میں سرفہرست تھے جو رسول خدا ﷺ کے آگے وہاں سینہ سپر ہو رہے تھے۔ چاروں طرف سے تیروں کی بارش ہو رہی تھی۔ نیزے اور تلواریں چمک رہی تھیں۔ بہادر اور جانباز طلحہؓ نے جیسے عہد کر رکھا تھا کہ خود قربان ہو جائیں گے مگر اپنے آقا پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے وہ تیروں کو اپنے ہاتھوں پہ لیتے تو نیزوں اور تلواروں کے سامنے اپنا سینہ تان لیتے۔

﴿طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 217﴾

آزمائشوں اور تکلیفوں میں مومن ایمان میں پختہ اور عزم وایقان میں بڑھتا ہے

نفسانی جذبات پر قابو پانے سے صبر اور ثابت قدمی ملتی ہے

توبہ کرنے والے خدا کی امان پائیں گے اور جو بلا کے نزول سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 مارچ 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کئی زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ الٰہی جماعتوں کے افراد کی بھی وہی ذمہ داری ہوتی ہے جو ان کے قائم کرنے والے خدا کے برگزیدوں کی ہوتی ہے یعنی خدا تعالیٰ کی طرف لوگوں کو بلانا اور ان کے خیالات باطلہ جو زمانے کے گزرنے کے ساتھ مزید بگڑتے چلے جاتے ہیں کی نشاندہی کر کے انہیں سچائی کا راستہ دکھانا۔ اس راہ میں بھرپور مخالفتیں ہوا کرتی ہیں، ابتلاؤں، آزمائشوں اور تکلیفوں سے گزرنا پڑتا ہے مگر مومنین ایمان کی پختگی، چٹانوں کی طرح مضبوط عزم اور ایمان وایقان میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں اور کوئی تکلیف، کوئی زخم یا تعداد میں کمی ان کے ایمان کو متزلزل نہیں کر سکتی۔ اور حسبنا اللّٰہ و نعم الوکیل کا دل سے نکلا ہوا نعرہ مومنوں کو ہمیشہ قوی تر کرتا چلا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود کی جماعت کے افراد کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، وہ ماریں کھاتے ہیں تو صبر کرتے ہیں، مالی نقصان اٹھاتے ہیں لیکن ایمان میں لغزش نہیں آنے دیتے، راہ مولیٰ میں قربان کئے جاتے ہیں اور ان کے عزیز واقارب کا جواب ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ خدا ہی ہمارا کارساز ہے۔ مخالف جب شور وفغاں میں بڑھتا ہے تو وہ یار نہاں میں اور زیادہ ڈوبنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیت کی مخالفت اس کی عالمگیریت ثابت کرتی ہے۔ پس احمدیوں کو ہمیشہ صبر اور برداشت کے ساتھ بغیر کسی خوف کے ان تکلیفوں کو برداشت اور ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرتے چلے جانا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ظاہری مخالفتوں کے علاوہ نفسانی جذبات بھی انسان کے دشمن ہیں اور یہ بھی ایک بلا ہے جو دشمن کی طرح حملہ کرتی ہے، اس کے مقابل پر بھی ثابت قدم رہنا ہی مومنانہ شان ہے۔ ظاہری مخالفت کے مقابلے کی طاقت بھی تب پیدا ہوگی جب نفسانی جذبات کے حملوں کا مقابلہ کر سکو گے، اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ اس پاک جماعت کو دنیا میں پھیلائے۔ تھوڑی مدت صبر کے بعد دیکھو گے کہ جو شخص دکھ دیتا ہے یا تو وہ توبہ کر لیتا ہے یا فنا ہو جاتا ہے۔ صبر بھی ایک عبادت ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ صبر کرنے والوں پر بے حساب انعام ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مومنوں کا صبر وثبات اور استقامت ان کے ایمان کی تصویر کشی کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے حسیب ہونے کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے برگزیدوں اور ان کی جماعت کے قیام کا مقصد خدا تعالیٰ کے پیغام کو کھول کر دنیا تک پہنچا دینا ہے۔ اس پیغام کو ماننے یا نہ ماننے کا حساب لینا خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ پس اصل مقصود ایک خدا کا عبادت گزار بنانا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ خدا کے دین کو قبول کرنے سے مخالف طاقتوں کی زمین گھٹتی جائے گی یا اللہ تعالیٰ عذاب اور آفات کے ذریعے سے ان پر زمین تنگ کرتا رہے گا۔ پس محبت اور پیار کے پیغام سے اور دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے دین کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب کسی صادق کو حد سے زیادہ ستایا جائے تو دنیا میں طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں اور آسمانی وزمینی آفتیں نازل ہوتی ہیں۔ حضور انور نے دنیا میں آنے والے خوفناک زلزلوں کا ذکر کر کے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے زلزلوں کو اپنے نشانوں میں سے ایک نشان قرار دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے، ایسے ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ یہ اس لئے ہوگا کہ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ فرمایا کہ توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی عقل اور سمجھ دے کہ وہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو سمجھنے اور اس کی طرف آنے والے ہوں اور ہمیں بھی دین کا حقیقی پیغام پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 216-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

﴿صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ﴾

داخلہ ناصر ہائی سکول ربوہ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ناصر ہائی سکول دار الیمن وسطی ربوہ کو امسال انگلش میڈیم کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا انگلش میڈیم کلاس ششم تا نہم میں داخلہ کیلئے خواہشمند طلباء مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق سکول سے رابطہ کریں۔

14 تا 22 مارچ 2010ء صبح 9:00 تا 1:00 بجے دوپہر داخلہ فارم جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

داخلہ ٹیسٹ مورخہ یکم اپریل کو 4:00 بجے شام ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ مورخہ 4/اپریل کو بوقت 11:00 بجے صبح آویزاں کر دی جائے گی۔

5 تا 8/اپریل کو صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے دوپہر واجبات کی ادائیگی کی جا سکتی ہے۔

کلاسز کا آغاز مورخہ 12/اپریل سے ہوگا۔

نوٹ: کلاس ششم کیلئے اردو میڈیم کلاس پنجم پاس کرنے والے طلباء بھی فارم جمع کروا سکتے ہیں تاہم انہیں داخلہ انگلش میڈیم میں ہی ملے گا۔

﴿پرنسپل ناصر ہائی سکول ربوہ﴾

مشعل راہ

کارکنان نام ونمود کی خواہش کے بغیر تندہی سے کام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔
اس کے علاوہ عہدیداران کے متعلق بعض عمومی باتیں بھی ہیں جن کا میں ذکر کر دیتا ہوں۔ اللہ کے فضل سے جماعت میں عموماً عہدے کی خواہش کا اظہار کوئی نہیں کرتا اور جب عہدہ مل جاتا ہے تو خوف پیدا ہوتا ہے کہ میں ادا بھی کر سکتا ہوں یا نہیں۔ لیکن بعض سر پھرے بھی ہوتے ہیں۔ خط لکھ دیتے ہیں کہ ہمارے ضلع میں صحیح کام نہیں ہو رہا۔ لکھنے والا لکھتا ہے گو میں جانتا ہوں کہ عہدے کی خواہش کرنا مناسب نہیں لیکن پھر بھی میں سمجھتا ہوں کہ اگر میرے سپرد امارت یا فلاں عہدہ کر دیا جائے تو میں چھ مہینے یا سال میں اصلاح کر سکتا ہوں۔ تبدیلیاں پیدا کر دوں گا۔ تو بعض ایسے سر پھرے ہوتے ہیں جو کھل کر لکھ دیتے ہیں۔ اور بعض بڑی ہوشیاری سے یہی مدعا بیان کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ان پر میں یہ واضح کر دوں کہ ہمارے نظام میں، جماعت احمدیہ کے نظام میں اگر کسی انتخاب کے وقت کسی کا نام پیش ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو ووٹ دینے کا حق بھی نہیں رکھتا۔ اپنے آپ کو ووٹ دینا بھی اس بات کا اظہار ہے کہ میں اس عہدے کا حقدار ہوں۔ ایسے لوگوں کو یہ حدیث پیش نظر رکھنی چاہئے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میرے ساتھ میرے دو چچا زاد بھائی تھے ان میں سے ایک بولا: یا رسول اللہ! ہم کو ان ملکوں میں سے کسی ملک کا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیئے ہیں امیر مقرر کر دیجئے اور دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا تو آپ نے فرمایا: ’’اللہ کی قسم ہم ولایت کی خدمت اس کے سپرد نہیں کرتے جو اس کی درخواست کرے یا اس کی حرص کرے۔‘‘

(مسلم کتاب الامارۃ ۔ باب النھی عن طلب الامارۃ و الحرص علیھا)

پھر عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اے عبدالرحمٰن! عہدہ اور حکومت کی درخواست مت کر کیونکہ اگر درخواست سے تجھ کو (عہدہ یا حکومت) ملے تو اس کا بوجھ تجھ پر ہوگا اور اگر بغیر سوال کے ملے تو خدا تعالیٰ کی نصرت شامل حال ہوگی۔

(مسلم ، کتاب الامارۃ ، باب النھی عن طلب الامارۃ و الحرص علیھا)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:
بعض لوگوں کو یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اس قسم کے عہدے لینے کے لئے مجالس میں شامل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ لعنت ہوتے ہیں اپنے نفس کے لئے۔ وہ وہی ہیں جن کے متعلق خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (الماعون: 5 تا 7) ریا ہی ریا ان میں ہوتی ہے۔ کام کرنے کا شوق ان میں نہیں ہوتا............۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 20-21)

پھر حضرت مصلح موعود نے کارکنان کو ہدایات دیتے ہوئے ایک جگہ فرمایا کہ۔
’’کارکنان کو چاہئے کہ تندہی سے کام کریں۔ یہ خواہش کہ ہمارا نام ونمود ہو ایسا خیال ہے جو خراب کرتا ہے۔ اس خیال کے ماتحت بہت لوگ خراب ہو گئے ہیں، ہوتے ہیں ہوتے رہیں گے۔ تم اللہ سے ڈرو اور اسی سے خوف کرو اور اس بات کو مدنظر رکھو کہ اس کا کام کر کے اس سے انعام کے طالب ہو............ اور لوگوں سے مدح اور تعریف نہ چاہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں للّٰہیت پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے اور مجھ پر بھی رحم کرے۔ آمین

(خطبات محمود جلد 7 فرمودہ 22/ دسمبر 1922ء صفحہ 433)

پھر آپ نے فرمایا کہ :
’’افسران سلسلہ کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ خصوصیت سے اپنے اخلاق درست کریں اگر ضدی لوگ آجائیں تو ان کو بھی محبت اور پیار سے سمجھانے کی کوشش کیا کریں اور پوری محنت اور اخلاص سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ اس امر کی طرف خدا تعالیٰ نے (۔) (النازعات: 2-3) میں اشارہ کیا اور بتایا ہے کہ مومن جب کام میں مشغول ہوتا ہے تو وہ ہمہ تن اس میں مستغرق ہوتا اور مشکلات پر قابو پا لیتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر مخالفین کی طرف سے اعتراض بھی ہو تو دعاؤں سے اس کا ازالہ کرنا چاہئے اور اعتراض سے کبھی گھبرانا نہیں چاہئے۔‘‘

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 257 تا 265)

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

اسلام آباد اور راولپنڈی کی تین اہم تقاریب

۞ 21,20 فروری 2010ء کو مجالس انصاراللہ ضلع اسلام آباد اور ضلع راولپنڈی کے زیر اہتمام محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کے اعزاز میں الوداعی تقاریب منعقد ہوئیں۔ جس میں موجودہ صدر انصاراللہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب اور بعض قائدین بھی شریک ہوئے۔

20 فروری کو نظامت ضلع راولپنڈی کے تحت بیت الفضل اسلام آباد میں رات 8 بجے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت محترم امیر صاحب ضلع اسلام آباد نے کی۔ محترم فہیم الدین ارشد صاحب ناظم ضلع اور امیر صاحب نے محترم میاں صاحب کی خدمات اور شفقتوں کا ذکر کیا۔ جس کے آخر پر دعا ہوئی اور مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

21 فروری کو ایوان توحید راولپنڈی میں مجلس عاملہ ضلع انصاراللہ راولپنڈی اور اسلام آباد کا ریفریشر کورس ہوا۔ جس کی صدارت صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے فرمائی اور مرکزی قائدین نے ہدایات دیں۔

اس کے آخر پر تقریب الوداع منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی نے کی۔ مکرم نوید احمد خان صاحب ناظم ضلع راولپنڈی نے سپاسنامہ پیش کیا اور محترم مرزا غلام احمد صاحب کی خدمات اور کارناموں کا ذکر کیا۔ جس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کے حوالہ سے دلنشیں یادوں کا تذکرہ کیا۔ نمازوں کے بعد تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

☆☆☆

جلسہ یوم مصلح موعود ومطالعاتی دورہ

شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے شعبہ وقف نو کے زیر انتظام مورخہ 20 فروری 2010ء کو بفضل اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کے دو پروگرامز مطالعاتی دورہ سفینہ شوگر مل لالیاں اور دوسرے پیشگوئی حضرت مصلح موعود کے حوالے سے جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد ہوا۔ ان پروگرامز میں ربوہ کے 55 محلہ جات کے کلاس ہشتم ونہم کے 210 واقفین نو طلباء اور 30 سیکرٹریان محلہ شریک ہوئے۔

20 فروری کو صبح ساڑھے آٹھ بجے واقفین نو بچے اپنے سیکرٹریان کے ساتھ بیت مہدی میں جمع ہوئے۔ ساڑھے نو بجے تمام واقفین نو کو تین بڑی بسوں پر سوار کر کے دعا کے ساتھ بیت مہدی سے سفینہ شوگر مل لالیاں کیلئے روانہ کیا گیا۔ سیکرٹری وقف نو ربوہ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب کی قیادت میں نہایت نظم وضبط اور وقار کے ساتھ صبح 10 بجے قافلے سفینہ شوگر مل پہنچے۔ سیکیورٹی گارڈ کی نگرانی میں تمام بچوں نے مل کا دورہ کیا۔ یہ ایک تفصیلی مطالعاتی دورہ تھا جس سے بچوں نے خوب استفادہ کیا اور لطف اندوز ہوئے۔ مل میں موجود بعض ذمہ دار عہدیداران نے گنے کے کریش ہونے سے لے کر چینی کے تیار ہونے، پیکنگ اور گودام میں جمع کئے جانے تک مرحلہ وار بچوں کو تفصیلی معلومات فراہم کیں۔

سفینہ شوگر مل کے جنرل مینیجر مکرم عبدالعزیز ملک صاحب نے خصوصی تعاون کیا۔ بچوں کے ساتھ تعارف ہوا اور تصاویر بنوائیں۔ محترم جنرل مینیجر صاحب کے دفتر میں قافلہ کے چنیدہ افراد کے ساتھ مختصر مجلس ہوئی جس میں دلچسپ معلومات کا تبادلہ خیال ہوا۔ آخر پر ریفریشمنٹ کے طور پر شوگر مل کی طرف سے تمام بچوں کو گنے کا رس پلایا گیا۔ اس مفید معلوماتی دورہ کے مکمل ہونے کے بعد سوا بارہ بجے دن سفینہ شوگر مل لالیاں سے ربوہ کیلئے واپسی ہوئی۔

بیت مہدی میں نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں جس کے بعد جلسہ یوم مصلح موعود کا آغاز ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو ربوہ نے پیشگوئی حضرت مصلح موعود کا متن پیش کیا۔ بعدازاں مکرم کاشف احمد صاحب دارالعلوم شرقی مسرور نے حضرت مصلح موعود کے کارنامے خصوصاً ذیلی تنظیموں کے قیام پر تقریر کی۔

بعدہٗ مکرم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں حضرت مصلح موعود کے اولوالعزم ہونے کے بارے میں بچوں کو بتایا اور بچپن کے واقعات سنائے نیز انہوں نے حضرت مصلح موعود کے ساتھ گزرنے والے بعض ذاتی واقعات بھی سنائے۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد یہ پروگرام بھی اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد تمام مہمانان اور بچوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

(ایم۔اے۔رشید)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

نور حاصل کرنے کے لئے ، اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے کے لئے ، اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے اور اس کا بہترین ذریعہ راتوں کی عبادت ہے، فرض نمازیں ہیں، دل کا تقویٰ ہے

نُوْرٌ عَلٰی نُوْر حضرت اقدس محمد مصطفٰی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے پاک نورانی وجود کے حسن وجمال اور آپ کی مختلف دعاؤں کا دلنشیں اور اثر انگیز تذکرہ جن میں اللّٰہ تعالیٰ سے مزید نور اور برکت کی التجا کی گئی ہے

آنحضرتؐ سراپا نور تھے پھر بھی آپؐ یہ دعائیں کرتے تھے۔ اصل میں آپؐ یہ دعائیں ہمیں سکھا رہے ہیں کہ مومنین یہ دعائیں کریں اور سراپا نور بننے کی کوشش کریں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22رجنوری 2010ء بمطابق 22رصلح 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آنحضرت ﷺ کے مقام اور کمال نور کو بیان فرماتے ہوئے ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''......(عقل اور جمیع اخلاق فاضلہ اس نبی معصوم کے ایسے کمال موزونیت و لطافت و نورانیت پر واقعہ کہ الہام سے پہلے ہی خود بخود روشن ہونے پر مستعد تھے)۔'' (براہین احمدیہ حصّہ سوم۔روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ 195۔ حاشیہ نمبر 11) کہ عقلی لحاظ سے بھی اور باقی اخلاق کے لحاظ سے بھی آپ ﷺ اُس مقام پر واقع تھے جس کی کوئی انتہا نہیں اور ہر چیز، ہر اخلاق، ہر عمل جو تھا اس میں ایک نور بھرا ہوا تھا اور روشنی خود بخود نظر آتی تھی۔

قرآن کریم کے فرمان نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ (النور:36) نور فائض ہوا نور پر، کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''(یعنی جب کہ وجود مبارک حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم میں کئی نور جمع تھے سو ان نوروں پر ایک اور نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہو گیا اور اس نور کے وارد ہونے سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا''۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم۔ روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ 195۔ حاشیہ نمبر 11)

(نوروں کا مجموعہ بن گیا)۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''قرآن شریف میں آنحضرت ﷺ کا نام نور اور سراج منیر رکھا ہے''۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم۔ روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ 196۔ حاشیہ نمبر 11)

ایک جگہ نور اور سراج منیر کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''آپ کا نام چراغ رکھنے میں ایک اور باریک حکمت یہ ہے کہ ایک چراغ سے ہزاروں لاکھوں چراغ روشن ہو سکتے ہیں اور اس میں کوئی نقص بھی نہیں آتا۔ چاند سورج میں یہ بات نہیں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کی پیروی اور اطاعت کرنے سے ہزاروں لاکھوں انسان اس مرتبہ پر پہنچیں گے اور آپ کا فیض خاص نہیں بلکہ عام اور جاری ہو گا۔ غرض یہ سنت اللہ ہے کہ ظلمت کی انتہا کے وقت اللہ تعالیٰ اپنی بعض صفات کی وجہ سے کسی انسان کو اپنی طرف سے علم اور معرفت دے کر بھیجتا ہے اور اس کے کلام میں تاثیر اور اس کی توجہ میں جذب رکھ دیتا ہے۔ اس کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ مگر وہ ان ہی کو جذب کرتے ہیں اور ان ہی پر ان کی تاثیرات اثر کرتی ہیں جو اس انتخاب کے لائق ہوتے ہیں۔ دیکھو آنحضرت ﷺ کا نام سِرَاجًا مُنِیْرًا ہے مگر ابوجہل نے کہاں قبول کیا؟''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 665 جدید ایڈیشن)

آج مَیں اللہ تعالیٰ کے اس نور اور روشن چراغ جو نُوْرٌ عَلٰی نُوْر ہے، کے مقام اور آپؐ کے ظاہری حسن کے بارہ میں کچھ احادیث پیش کروں گا۔ جن سے آپ کے ظاہری حسن کے نور کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اسی طرح آپؐ کے مقام اور............نور سے حصہ دینے کے لئے بعض دعائیں جو آپ نے سکھائی ہیں ان کا ذکر کروں گا۔ خیال یہ تھا کہ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے بھی اس حوالے سے واقعات بیان ہوں لیکن یہ واقعات کافی ہیں اس لئے آج تو بیان نہیں ہو سکیں گے۔ آئندہ انشاء اللہ۔

انسان کامل جن کا نام محمد مصطفٰی ﷺ ہے جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد! ﷺ مَیں نے زمین و آسمان کو بھی تیری وجہ سے پیدا کیا ہے۔ اپنے نور ہونے کے بارے میں آپ ﷺ خود فرماتے ہیں۔ ایک روایت مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ کتاب الایمان میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلی چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ کتاب الایمان باب الایمان بالقدر الفصل الثانی شرح حدیث نمبر 94 جلد اول صفحہ 270 حاشیہ مطبوعہ بیروت لبنان 2001ء)

یعنی اللہ تعالیٰ نے ابتداء سے ہی یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ اس انسان کامل کو دیا جانے والا نور وہ نور ہے جو نہ پہلوں میں کبھی کسی کو دیا گیا اور نہ بعد میں آنے والوں کو دیا جائے گا۔ وہ صرف اور صرف انسان کامل حضرت محمد مصطفٰی ﷺ میں ہوگا۔

آنحضرت ﷺ اپنی والدہ کی ایک رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے کہا کہ مَیں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میرے اندر سے ایک نور نکلا ہے۔ جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 6 صفحہ 64 مسند عتبۃ بن عبد السلمی حدیث نمبر 17798 مطبوعہ بیروت 1998ء)

پس دور دراز کے علاقوں تک اور بڑے بڑے محلات تک، بڑی بڑی حکومتوں تک آپ کے نور کے پھیلنے کی خوشخبری اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ کو بھی دی تھی۔ جس والدہ نے اپنے بچے کی پیدائش بھی بیوگی کی حالت میں دیکھی اور خود بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے تحت اپنے اس عظیم بچے کے بچپن کا پورا زمانہ بھی نہیں دیکھنا تھا، ان کو اللہ تعالیٰ نے تسلی کرا دی کہ باپ کے سائے سے محروم یہ بچہ محرومیت میں زندگی گزارنے والا نہیں ہے۔ بلکہ اس کے نور نے تمام انسانیت کی روشنی کا ذریعہ بننا ہے اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ کس عظمت اور شان سے آپ کی والدہ کی یہ رؤیا پوری ہو رہی ہے۔

آنحضرت ﷺ کے خدوخال کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے حضرت حسن بن علیؓ نے کہا: مَیں نے اپنے ماموں حضرت ہند بن ابی ہالہ سے نبی کریم ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا اور وہ نبی ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور مَیں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے بھی ان (خدوخال) کا کچھ ذکر کریں جس سے مَیں چمٹ جاؤں تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل وصورت کے تھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا تھا جیسے چودھویں کا چاند۔

(شمائل النبی ﷺ باب ماجاء فی خلق رسول اللہ ﷺ حدیث نمبر 7 اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

پھر آپ کے حسن اور خوبصورتی کے بارہ میں ایک روایت میں ہے۔ حضرت جابرؓ بن سمرہؓ روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو چاندنی رات میں دیکھا۔ آپؐ سرخ جوڑے میں ملبوس تھے (سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھے)۔ مَیں کبھی آپؐ کی طرف دیکھتا کبھی چاند کی طرف دیکھتا۔ آپؐ میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے۔

(شمائل النبی ﷺ باب ماجاء فی خلق رسول اللہ ﷺ حدیث نمبر 9 اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سفید رنگ تھے گویا کہ آپ کو چاندی سے بنایا گیا ہے۔

(شمائل النبی ﷺ باب ما جاء فی خلق رسول اللہ ﷺ حدیث نمبر 11 اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن۔ربوہ)

اسی طرح ایک روایت میں آپ کے حسن اور پُرنور چہرے کا یوں بیان ہوا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے والے دانت ریخدار تھے (یعنی دانتوں میں ہلکا ہلکا فاصلہ تھا) جب آپ کلام فرماتے تو سامنے کے دانتوں کے درمیان سے ایک نور ظاہر ہوتا تھا۔

(شمائل النبی ﷺ باب ماجاء فی خلق رسول اللہ ﷺ حدیث نمبر 14 اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

پھر اپنوں کو ہی نہیں بلکہ آپ کا نور ہر سعید فطرت کو نظر آتا تھا۔ ایک روایت میں آتا ہے حضرت عبداللہؓ بن سلام کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ مَیں بھی لوگوں کے ساتھ آپ کو دیکھنے کے لئے آیا۔ جب مَیں نے غور سے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کی طرف دیکھا تو مَیں جان گیا کہ یہ چہرہ جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔

(سنن ترمذی کتاب القیامۃ و الرقائق باب 107/42 حدیث 2485)

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آپ ﷺ کا نام چراغ رکھا، اور چراغ سے ہزاروں چراغ روشن ہوتے ہیں۔ دنیا نے دیکھا کہ آپؐ نے اپنی زندگی میں ہی ہزاروں لاکھوں چراغ روشن کر دیئے اور آج تک یہ روشنی دنیا میں پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان روشنی پانے والوں، عبادت کرنے والوں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کو خوشخبریاں بھی دی ہیں کہ وہ جنت کے وارث بنیں گے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مَیں ان نور حاصل کرنے والوں کو پہچان لوں گا۔ اس کی تفصیل ایک روایت میں یوں بیان ہوئی ہے۔

عبدالرحمٰن بن جبیر کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ابو ذرؓ اور حضرت ابودرداءؓ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اُمّتوں میں سے مَیں اپنی اُمّت کو پہچان لوں گا۔ (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیسے اپنی امت کو پہچان لیں گے؟ فرمایا کہ مَیں ان کو پہچان لوں گا کیونکہ ان کی کتاب ان کو دائیں ہاتھ میں دی جائے گی اور کثرت سجود کی وجہ سے ان کے چہروں کی علامتوں سے مَیں ان کو پہچان لوں گا اور مَیں انہیں ان کے نور کی وجہ سے پہچان لوں گا جو ان کے آگے ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 7 صفحہ 275 مسند ابوالدرداء حدیث 22083 مطبوعہ بیروت 1998ء)

اللہ تعالیٰ نے جنتیوں کی نشانی بتائی ہے کہ نور ان کے آگے آگے چلے گا۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ سجدہ کرنے والوں کے متعلق فرماتا ہے یا مومنوں کے متعلق فرماتا ہے جن کے چہروں سے نور ظاہر ہوتا ہے کہ (۔) (الفتح:30) تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔

پس چہروں کا یہ نور، کثرت سجود اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہر دم تیار رہنے اور اس کے حصول کے لئے کوشش کرنے کی وجہ سے انہی کے آگے آگے چلے گا جو اعمال صالحہ بجالانے والے ہوں گے، جو عبادات کرنے والے ہوں گے۔..........

عبادتوں کے معیار اونچے کرنے سے نور حاصل ہونے کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت بُریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اندھیرے میں مسجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی بشارت دے دے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی المشی الی الصلاۃ فی الظلام حدیث 561)

یعنی فجر اور عشاء کی نمازیں پڑھنے کے لئے (۔) میں آنے والوں کو نور کی بشارت دے دے جو تکلیف کر کے آتے ہیں۔ ایک جگہ تو فجر اور عشاء کی نماز نہ پڑھنے والوں کے بارہ میں بڑی سختی سے انذار بھی فرمایا ہوا ہے۔ پس یہ ہیں وہ لوگ جو آنحضرت ﷺ کی پیروی میں آپ کے احکامات پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے نور حاصل کرتے ہیں۔

پھر بخشش اور شفاعت کا مضمون ہے جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ، آپ کے وجود کے ساتھ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ایک روایت میں اس کا یوں ذکر آیا ہے۔

حضرت عقبہؓ بن عامر جُہنی بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ اولین وآخرین کو جمع کرے گا اور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور جب وہ فیصلہ سے فارغ ہو جائے گا تو مومنین کہیں گے کہ ہمارے ربّ نے ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔ کون ہے جو ہمارے رب کے حضور ہمارے لئے شفاعت کرے۔ (یہ مومنین کا فیصلہ ہوا ہے اور مومنین پوچھ رہے ہیں۔ کون ہے جو شفاعت کرے؟)۔ پھر وہ کہیں گے کہ آدم کے پاس چلو کیونکہ اللہ نے اسے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے اور اس سے کلام کیا ہے۔ وہ آدم کے پاس آ کر کہیں گے کہ آپ چلیں اور ہمارے ربّ کے حضور ہماری شفاعت کریں تو آدم کہیں گے تم نوح کے پاس جاؤ۔ پھر وہ نوح کے پاس آئیں گے تو وہ ان کو ابراہیم کے پاس بھیج دیں گے۔ پھر وہ ابراہیم کے پاس آئیں گے تو وہ ان کو موسیٰ کے پاس جانے کا کہیں گے۔ پھر وہ موسیٰ کے پاس جائیں گے تو وہ ان کو عیسیٰ کی طرف راہنمائی کریں گے۔ وہ عیسیٰ کے پاس آئیں گے تو وہ ان سے کہیں گے مَیں تمہاری نبی اُمّی کی طرف راہنمائی کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر وہ میرے پاس آئیں گے پھر اللہ تعالیٰ مجھے اپنے حضور کھڑے ہونے کی اجازت دے گا۔ پھر میرے بیٹھنے کی جگہ سے ایسی خوشبودار ہوا اٹھے گی جسے کبھی کسی نے پہلے نہیں سونگھا ہوگا۔ یہاں تک کہ مَیں اپنے ربّ کے حضور حاضر ہوں گا۔ پھر وہ مجھے شفاعت کی اجازت دے گا اور میرے سر کے بالوں سے لے کر میرے پاؤں کے ناخنوں تک نور بھر دے گا۔ اُس وقت کافر ابلیس سے کہیں گے کہ مومنوں نے تو ایسے وجود کو ڈھونڈ لیا ہے جو ان کی شفاعت کرے۔ پس تو بھی اٹھ اور اپنے ربّ کے حضور ہماری شفاعت کر کیونکہ تو نے ہی ہمیں گمراہ کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ اٹھے گا تو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے ایسی بدبودار ہوا آئے گی جسے کبھی کسی نے پہلے نہیں سونگھا ہوگا۔ پھر اسے جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا۔ اس وقت وہ کہے گا کہ (۔) (ابراہیم:23) اور شیطان کہے گا کہ جب یہ فیصلہ نپٹا دیا جائے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا جبکہ مَیں ہمیشہ تم سے وعدہ کرتا تھا اور پھر مَیں خلاف ورزی کرتا رہا۔ (سنن الدارمی کتاب الرقاق باب فی الشفاعۃ حدیث 2806) اور آج بھی یہ اس وعدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

پس یہ مقام ہے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء ﷺ کا کہ آپ کا نور سب انبیاء کے نوروں سے چمکتا ہوا ظاہر ہوگا اور شفاعت کا اذن صرف آپؐ کو دیا جائے گا۔ پس ہزاروں

ہزار درُود و سلام ہوں ہمارے اس پیارے نبی پر جن کے ساتھ جڑنے سے دنیا بھی سنورتی ہے اور عاقبت بھی سنورتی ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب صبح ہو تو چاہئے کہ تم میں سے ہر کوئی یہ کہے ہم نے صبح کی اور اللہ کی سلطنت نے بھی جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ہم نے اور تمام سلطنت نے اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے صبح کی۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے اس دن کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس کی فتح اور مدد کا طلب گار ہوں اور اس کا نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں اور اس میں جو شر پوشیدہ ہے اور جو شر اس کے بعد آنے والا ہے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پھر جب شام ہو تو چاہئے کہ وہ یہی کلمات دوہرائے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح۔ حدیث نمبر 5084)

پس نور حاصل کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے کے لئے، اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے اور اس کا بہترین ذریعہ جیسا کہ پہلی حدیث میں بیان ہوا ہے عبادات ہیں، راتوں کی عبادت ہے، دل کا تقویٰ ہے، دن کی فرض نمازیں ہیں۔

ایک روایت میں آنحضرت ﷺ نے نور کے حصول کے لئے اور آپ ﷺ کے نور سے فیض حاصل کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت دلوں میں قائم کرنے کے لئے کہ اس کے بغیر خدا کا نور نہیں ملتا، مومنوں کو یہ نصیحت فرمائی۔

سہل بن معاذؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی تلاوت کی وہ اس کے لئے اس کے پاؤں سے سر تک نور بن جائیں گی اور جس نے ساری سورۃ کی تلاوت کی تو وہ اس کے لئے آسمان و زمین کے درمیان نور بن جائے گی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 374 مسند معاذ بن انسؓ حدیث 15711 مطبوعہ بیروت 1998ء)

ایک حدیث میں دجّال کے فتنے (سے بچنے) کے لئے بھی سورۃ کہف کی پہلی دس آیات اور آخری دس آیات پڑھنے کی طرف آنحضرت ﷺ نے توجہ دلائی اور اس کی تلقین فرمائی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 8 صفحہ 890، 896 مسند ابو الدرداء عویمر حدیث نمبر 28066-28092 مطبوعہ بیروت لبنان 1998ء)۔ اور دجال کا فتنہ اللہ تعالیٰ کی توحید کے انکار کا فتنہ ہے۔ پس آجکل یہ فتنہ زوروں پر ہے اور اس کے زوروں پر ہونے کی وجہ سے ان آیات کے پڑھنے کی طرف ہمیں بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ دجّال نے اپنے دجل سے جو مختلف قسم کے شرک پھیلائے ہوئے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اقرار اور توحید کے قیام کے لئے عبادات کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان آیات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم اپنے دلوں میں حقیقی توحید قائم کریں گے تو پھر اس نور سے حصہ لینے والے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کا نور ہے۔ جس کے سب سے اعلیٰ اور اکمل فرد حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جو انسان کامل کہلائے۔ پس صرف آیات پڑھ کر یا آیات پڑھ لینے سے انسان نور سے حصہ نہیں لے گا بلکہ اس اُسوہ پر چلنے سے حصہ ملے گا جو توحید کے قیام کے لئے آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے پیش فرمایا۔

پھر آپ نے اُمّت کو فتنوں اور فساد سے بچنے کے لئے، معاشرے کو خوبصورت بنانے اور اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو اس نور سے منور کرنے کے لئے دعا سکھائی ہے۔

ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے لیکن آپ کا یہ کلمات سکھانا ہمیں تشہد سکھانے کی طرح نہ تھا۔ (کلمات یہ تھے) اے اللہ! ہمارے دل پر خیر جمع کردے اور ہمارے درمیان صلح کے سامان مہیا فرما اور ہمیں سلامتی کی راہیں دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے اور نور کی طرف لے آ اور ہمیں بُری باتوں اور فتنوں سے بچا۔ خواہ ان کا تعلق ظاہر سے ہو یا باطن سے۔ اور اے ہمارے ربّ ہمارے کانوں، آنکھوں اور دلوں میں برکت دے اور بیویوں اور اولاد میں بھی برکت عطا فرما اور ہم پر رجوع برحمت ہو۔ یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی نعمت کا شکرگزار اور اس کی تعریف کرنے والا اور اسے قبول کرنے والا بنا اور وہ نعمت ہم پر پوری کر۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب التشہد حدیث 969)

اور سب سے بڑی نعمت ایک مومن کے لئے اس کے دین پر قائم رہنا ہے۔ اعمال صالحہ بجا لانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ اس کے حقوق ادا کرنا ہیں۔ اس کے لئے ہر مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔

پھر آپ نے ایک اور دعا سکھائی۔ طاؤس روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ جب نبی ﷺ نماز تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! تعریف کے لائق تو ہی ہے۔ تو ہی آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو قائم رکھنے والا ہے۔ تعریف کے لائق صرف تُو ہی ہے۔ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے ان کی بادشاہی تیری ہے۔ تعریف کا تُو ہی مستحق ہے۔ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے ان کا نور تُو ہی ہے۔ اور تعریف کے لائق تُو ہی ہے۔ تو ہی آسمان و زمین کا مالک ہے اور تعریف کے لائق تُو ہی ہے۔ تُو برحق ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تیری ملاقات برحق ہے اور تیرا قول برحق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور انبیاء برحق ہیں اور محمد ﷺ برحق ہیں اور قیامت کا ظہور پذیر ہونا برحق ہے۔ اے اللہ! مَیں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ مجادلہ کرتا ہوں اور تجھ سے ہی مَیں فیصلہ کا طالب ہوں۔ پس تُو مجھے میرے وہ گناہ بخش دے جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں یا جو آئندہ سرزد ہوں گے اور وہ بھی جو مَیں نے پوشیدہ طور پر کئے ہیں اور جو اعلانیہ طور پر کئے ہیں۔ سب سے پہلے بھی تُو ہے اور سب سے آخر بھی تُو ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(بخاری۔ کتاب التہجد۔ باب التہجد باللیل حدیث نمبر 1120)

پس نفس کی پاکیزگی اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے شیطان سے ایک جنگ کرنی پڑتی ہے۔ .... جب آپ یہ دعائیں کرتے ہیں اور اس درد سے کرتے ہیں تو ایک عام مومن کو کس قدر درد کے ساتھ دعائیں کرنے کی ضرورت ہے اور یہ دعائیں اور شیطان سے یہ جنگ، دعائیں کرنے کی یہ توفیق اللہ تعالیٰ کی مدد سے ملتی ہے۔ اور شیطان سے جو جنگ انسان نے کرنی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد کا حصول اس وقت ممکن ہے جب اس کے حضور جھکنے والا بنا جائے۔ جب اس کا حق ادا کیا جائے۔ اس کے نور کی تلاش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر ایک روایت میں ایک دعا اس طرح بیان ہوئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی کو کوئی تکلیف اور کوئی غم پہنچا ہو تو وہ یہ کلمات کہے کہ اے اللہ! مَیں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔ (ایک عام غلام کا ایک عورت کا بیٹا ہوں۔ یعنی ایک عام آدمی کا اور ایک عورت کا بیٹا ہوں۔) میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں۔ (تو ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے۔) تیرا حکم میرے بارہ میں چل رہا ہے اور میرے بارہ میں تیری قضاء و قدر انصاف پر مبنی ہے۔ (ظلم تو تُو بہرحال مجھ پر نہیں کرے گا۔ جو بھی تو کرے گا وہ میرے گناہوں کی سزا ہے، میرے اپنے اعمال کی سزا ہے۔ جزا ہے تو وہ بھی تیری باتیں ماننے کی وجہ سے اور تیرے فضل کی وجہ سے ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کبھی ظلم نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ مَیں ظلم نہیں کرتا۔ رحمت اللہ تعالیٰ کی وسیع ہے لیکن اللہ تعالیٰ کسی بندے پر ظلم کبھی نہیں کرتا۔ میرے بارہ میں تیری قضاء و قدر انصاف پر مبنی ہے)۔ مَیں تجھے تیرے ان تمام صفاتی ناموں کے ساتھ جن سے تو نے اپنے آپ کو یاد کیا ہے یا جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا جو تُو نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے اس کے ساتھ مانگتا ہوں۔ یا جسے تُو نے اپنے علم غیب میں ترجیح دی ہوئی ہے اس کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔ (اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کا تو انسان کو علم نہیں۔ اس لئے اپنے علم غیب کے لحاظ سے جنہیں ترجیح دی ہے ان کے واسطہ سے بھی مانگتا ہوں) کہ تُو قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے

اور میرے سینے کا نور بنا دے اور میرے غم وحزن کو بھگانے اور دور کرنے کا باعث بنا دے۔ جب وہ یہ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور حزن کو دور کر دے گا اور اس کی جگہ فرحت اور سرور رکھ دے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ ﷺ کیا ہم اس کو یاد نہ کرلیں۔ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں جو بھی اسے سنے چاہئے کہ وہ اس کو یاد کر لے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 47 مسند عبداللہ بن مسعود حدیث 3712 مطبوعہ بیروت 1998ء)

جیسا کہ پہلے بھی میں ایک خطبہ میں ذکر کر چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور قرآن کریم وہ نور ہیں جن کے ذریعہ سے شیطان کے حملوں سے بچا جا سکتا ہے۔ پس اس دعا میں قرآن کریم کو بہار بنانے کا مطلب ہے کہ اسے پڑھنے، اس پر عمل کرنے، اس کو سمجھنے کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا فرمائے اور جب ہم اس دعا پر غور کرتے ہوئے قرآن کریم کو پڑھیں گے، سمجھنے کی کوشش کریں گے، عمل کریں گے تو ظاہر ہے جو بھی عمل ہوگا اس سے لازماً حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ ہو رہی ہوگی اور حقوق اللہ بھی ادا کرنے کی کوشش ہو رہی ہوگی اور حقوق العباد بھی ادا کرنے کی طرف توجہ ہو رہی ہوگی اور کوشش ہو رہی ہوگی۔ عبادت کے معیار بڑھیں گے اور (۔) (سورۃ الرعد: آیت 29) کا مضمون اپنی شان دکھاتے ہوئے اطمینان قلب کا باعث بنے گا۔ مشکلات سے نکالنے کا باعث بنے گا۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رات کو جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے مَیں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔ اے اللہ! مَیں تیری اس رحمت خاص کا طلبگار ہوں۔ جس کے ذریعہ تُو میرے دل کو ہدایت عطا کر دے اور میرے کام بنا دے اور میرے پراگندہ کاموں کو سنوار دے اور میرے بچھڑے ہوؤں کو ملا دے۔ اور میرے تعلق رکھنے والے کو رفعت دے۔ تُو اپنی رحمت کے ذریعہ میرے عمل کو پاک کر دے اور مجھے رشد و ہدایت الہام کر اور جن چیزوں سے مجھے الفت ہے وہ مجھے مل جائیں۔ ہاں ایسی رحمت خاص جو مجھے ہر برائی سے بچالے۔ اور اے اللہ! مجھے ایسا دائمی ایمان و ایقان بھی نصیب فرما جس کے بعد کفر نہیں ہوتا۔

(اب آنحضرت ﷺ کا مقام دیکھیں فرماتے ہیں) اے اللہ مجھے ایسا دائمی ایمان و ایقان بھی نصیب فرما جس کے بعد کفر نہیں ہوتا۔ (یہ دعا ہمیں کس قدر کرنی چاہئے؟)۔ ایسی رحمت عطا کر جس کے ذریعہ مجھے دنیا و آخرت میں تیری کرامت کا شرف نصیب ہو جائے۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے ہر فیصلے میں کامیابی چاہتا ہوں اور شہیدوں کی سی مہمان نوازی اور سعادت مندی کی زندگی اور دشمنوں پر فتح و نصرت کا خواستگار ہوں۔ مولیٰ مَیں تو اپنی حاجت لے کر تیرے در پر حاضر ہو گیا ہوں۔ اگر میری سوچ ناقص اور میری تدبیر کمزور بھی ہے تب بھی مَیں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ پس اے تمام معاملات کے فیصلے کرنے والے اور اے دلوں کو تسکین عطا کرنے والے! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح بپھرے سمندروں میں تُو انسان کو بچالیتا ہے اسی طرح مجھے آگ کے عذاب سے بچالے۔ ہلاکت کی آواز اور قبر کے فتنے سے مجھے پناہ دے اور اے میرے مولیٰ! جس دعا سے میری سوچ کوتاہ ہے (جہاں تک میری سوچ نہیں پہنچ سکتی) اور جس امر کے لئے مَیں نے دست سوال دراز نہیں کیا ہاں وہ خیر اور وہ بھلائی جس کی مَیں نیت بھی نہیں باندھ سکا۔ (نہ صرف یہ کہ دست سوال نہیں پھیلایا بلکہ نیت بھی نہیں باندھ سکا)۔ مگر تُو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ اس خیر کا وعدہ کر رکھا ہے یا اپنے بندوں میں سے کسی کو وہ خیر تو عطا کرنے والا ہے۔ تو ایسی ہر خیر کے لئے مَیں رغبت رکھتا ہوں۔ (مجھے بھی عطا فرما) اور اے سب جہانوں کے ربّ! مَیں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں۔ اے اللہ! مضبوط تعلق والے اور رشد و ہدایت کے مالک! مَیں قیامت کے روز تجھ سے امن کا خواہاں ہوں اور اس دائمی دور میں جنت چاہتا ہوں۔ تیرے دربار میں حاضری دینے والے مقرب بندوں کے ساتھ اور رکوع و سجود بجالانے والوں اور عہد پورا کرنے والوں کی معیت میں۔ یقیناً تو بہت رحم اور محبت کرنے والا ہے۔ (دیکھیں مَیں تیرے دربار میں حاضری دینے والے مقرب بندوں کے ساتھ، رکوع و سجود بجالانے والوں اور عہد پورا کرنے والوں کی معیت میں۔ پس عہد پورا کرنا بھی ایک بہت ضروری چیز ہے۔ یقیناً تو بہت رحم اور محبت کرنے والا ہے)۔ بے شک تو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! ہمیں ایسا ہدایت یافتہ راہنما بنا دے جو خود گمراہ ہونے والے ہوں نہ گمراہ کرنے والے بنیں۔ (نہ خود گمراہ ہوں نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے بنیں)۔ تیرے پیاروں اور دوستوں کے لئے ہم سلامتی کا پیغام ہوں۔

(اگر بھی یہ دعا کریں اور اگر نیک نیتی سے دعا کی جائے تو ان کو اس زمانہ کے امام کو ماننے کی بھی توفیق ملے۔)

فرمایا اور تیرے دشمنوں کے لئے جنگ کا نشان، تیرے پیاروں اور دوستوں کے لئے ہم سلامتی کا پیغام ہوں اور تیرے دشمنوں کے لئے جنگ کا نشان۔ فرمایا ہم تیری محبت کے صدقے، تیرے ہر محبّ سے محبت کرنے والے اور تیری مخالفت اور دشمنی کرنے والوں سے تیری خاطر عداوت رکھنے والے ہوں۔ اے اللہ! یہ ہماری عاجزانہ دعا ہے جس کا قبول کرنا تیرے پر منحصر ہے۔ اے اللہ! بس یہی دعا ہماری سب محنت اور تدبیر ہے اور سب بھروسہ تیری ذات پر ہے۔ اے اللہ میرے لئے میرے دل میں نور پیدا کر دے۔ میری قبر کو بھی روشن کر دے۔ میرے آگے اور میرے پیچھے نور کر دے۔ میرے بائیں بھی نور کر دے اور میرے اوپر بھی نور کر دے اور میرے نیچے بھی نور کر دے اور میری سماعت میں بھی نور بھر دے اور میری بصارت میں بھی نور بھر دے اور میرے بالوں میں بھی نور بھر دے اور میری جلد کو بھی نورانی کر دے اور میرے گوشت اور میرے خون میں بھی نور بھر دے اور میرے دماغ میں بھی نور بھر دے۔ اور میری ہڈیوں میں بھی نور بھر دے۔ اے اللہ میرے دل میں نور کی عظمت پیدا کر دے اور پھر مجھے وہ نور عطا کر۔ بس مجھے سراپا نور ہی نور بنا دے۔ پاک ہے وہ ذات جو بزرگی کا لباس زیب فرما کر عزت کے ساتھ متمکن ہے۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے سوا کسی کی پاکیزگی بیان کرنی مناسب نہیں۔ پاک ہے وہ صاحب فضل و نعمت وجود۔ پاک ہے وہ عزت و بزرگی کا مالک اور پاک ہے وہ جلال اور اکرام والا۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب 30 حدیث 3419)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دعا کو سمجھ کر کرنے اور اس کا فیض پانے والا بنائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے اس نور سے فیض پانے والے ہوں جو آنحضرت ﷺ لے کر آئے۔ آپ سراپا نور تھے لیکن پھر بھی کس درد کے ساتھ یہ دعائیں کرتے تھے۔ یہ دعائیں اصل میں آپؐ ہمیں سکھا رہے ہیں کہ ....مومنین یہ دعائیں کریں اور سراپا نور بننے کی کوشش کریں۔ میرے اسوہ پر چلنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ مخلوق کے حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ آپ اپنے متبعین کو بھی اس نُور سے منور کرنے کے لئے بے چین تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اپنے ہر عمل کو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر بجالانے والے ہوں اور اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیار کو سب پر مقدم رکھتے ہوئے آپ کی نیک خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں۔ آپ نے .... جو امیدیں وابستہ رکھیں ان کو پورا کرنے والے ہوں اور ہمیشہ اس نورٌ علیٰ نور سے فیض پاتے ہوئے .... حق ادا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''مَیں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت ﷺ کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت ﷺ کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہاء نالیاں ہوتی ہیں اور بقدر حصّہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں''۔

(الحکم مؤرخہ 28 فروری 1903ء جلد:7 شمارہ:8 صفحہ 7 کالم نمبر 1)

اور یہ حقدار کون ہیں؟ وہ جو حقوق اللہ بجالانے والے ہیں اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے سینے بھی اس نور کو جذب کرنے والے ہوں جو آنحضرت ﷺ کے سینے سے نکل رہا ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

میڈیکل سیمینار

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد چوہدری صاحب (یورولوجسٹ) ماہر امراض گردہ ومثانہ یو۔کے سے تشریف لائے ہوئے ہیں اور وہ فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ وعلاج معالجہ کررہے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف مورخہ 13 مارچ 2010ء کو شام 4:45 بجے سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل موضوع پر لیکچر دیں گے۔

☆ گردوں میں پتھریاں کیوں بنتی ہیں۔ان سے بچاؤ اور علاج!

☆ انسانی جنس کا تعین!

احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اس لیکچر سے استفادہ کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور دعوت نامہ حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم محمد سرور ظفر صاحب سابق زعیم اعلیٰ انصاراللہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثمرۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم وصی احمد صاحب جرمنی کو مورخہ 21 جنوری 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت عافیہ احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد شفیق صاحب کی پوتی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیز نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

احمدی طالب علم کا اعزاز

مکرم محمد سعید اختر صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے عزیزم انیب اختر ولد مکرم میاں شب خیز اختر صاحب نے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور سے سال 2009ء میں B.Tech میں اول پوزیشن حاصل کی اور یونیورسٹی کی طرف سے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو آئندہ بھی کامیابیوں سے نوازتا رہے۔آمین

احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترمہ نوشین اقبال صاحبہ دختر مکرم محمد اقبال صاحب واہلیہ مکرم مسعود ظفر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے سیشن 07-2005ء میں ایم فل ڈگری ہائی انرجی فزکس میں پنجاب یونیورسٹی میں GCPA3.61 کے ساتھ اول آئی ہیں۔حاصل کردہ نمبر 81.67% ہیں۔آپ مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بہو ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور ہر آن حامی وناصر ہو۔آمین

سیرت حضرت مولانا ظفر محمد ظفر صاحب

خاکسار اپنے والد محترم ظفر محمد ظفر صاحب کی سیرت وسوانح پر کتاب مرتب کرنا چاہتا ہے۔اگر کسی کے پاس بطور استاد جامعہ احمدیہ، بطور قاضی سلسلہ و وکیل قضاء اور بحیثیت شاعر (عربی۔فارسی۔اردو) کے پیش نظر ان کی یادوں پر مشتمل واقعات اور حالات یا تصاویر ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔تصاویر بحفاظت واپس کردی جائیں گی۔

ناصر احمد ظفر بلوچ ہاؤس عقب فضل عمر ہسپتال دارالصدر شرقی طاہر ربوہ فون گھر: 0476211453

دفتر: 0476215800 فیکس: 0476211212

موبائل: 0334-6366126

مدرسۃ الحفظ ربوہ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2010ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 31 جولائی 2010ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2010ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت دونوں اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2010ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8 اور 9/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5/اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 11/اگست 2010ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔تدریس کا آغاز مورخہ 16/اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

مدرسۃ الحفظ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

خریداران الفضل کیلئے اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہو چکا ہے۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ 2100/- روپے

☆ ششماہی روزانہ 900/-+150 زائد ڈاک خرچ 1050/- روپے

☆ سہ ماہی روزانہ 450/-+75 زائد ڈاک خرچ 525/- روپے

☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ 450/- روپے

نوٹ: یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔بازار کاٹھیاں والا۔سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے۔امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0333-9797798, 047-6212399

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

لاہور، خودکش حملہ،12افراد ہلاک 66 زخمی

لاہور میں ماڈل ٹاؤن میں واقع حساس ادارے کی عمارت سپیشل انویسٹی گیشن ایجنسی پر 8مارچ کی صبح 8بجکر 15منٹ پر خودکش دھماکے کے نتیجے میں دن 12بجے تک کی اطلاعات کے مطابق 12افراد ہلاک اور66زخمی ہوگئے۔29زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے، ذرائع کے مطابق 800کلوگرام دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی عمارت سے ٹکرا دی گئی۔ دھماکے کے وقت70سے زائد افراد عمارت میں موجود تھے۔

پنجاب میں پیپلز پارٹی کے خدشات دور کریں گے

وزیراعظم گیلانی نے وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے صوبے میں پیپلز پارٹی کی قیادت کے خدشات ،ملک کی مجموعی صورتحال اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو سرکاری ملازمتوں میں کوٹہ دینے کے مطالبے پر غور کرنے کیلئے کہا جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے پیپلز پارٹی کے خدشات دور کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں بھرتی میرٹ پر ہوگی۔

17ویں ترمیم مکمل نہیں بلکہ کچھ حصے ختم ہونگے

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمرزمان کائرہ نے کہا ہے کہ 17ویں ترمیم مکمل طور پر نہیں بلکہ اس کے کچھ حصے ختم کئے جائیں گے۔73ء کا آئین جلد از جلد بحال ہوجائے گا۔

اسامہ کا قریبی ساتھی ابویحییٰ گرفتار

ذرائع کے مطابق اسامہ کا قریبی ساتھی اور القاعدہ کا اہم رہنما ابویحییٰ کو کراچی میں نوری آباد سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ امریکہ نے اس کی گرفتاری پر دس لاکھ ڈالر انعام مقرر کیا تھا تاہم حساس اداروں نے اس کی تصدیق نہیں کی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔مارچ

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائنز: بخارا اصفہان،شجر کار،ویجی ٹیبل ڈائز،کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔میاں عباس علی
میاں ریاض احمد :0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ملک
موبائل:0301-7963055
دفتر:6215751، رہائش047-6214228

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون:042-6312538
موبائل:0333-4364361

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD،VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا:منصور احمد شیخ

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس:9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9بجے تا 5بجے شام
وقفہ: 1بجے تا 2بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

FD-10

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ری پبلک
UPS بمعہ سٹیبلائزرز
اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، بلبس، پنکھے اور سکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS، بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزرز حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کیپسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل:0300-6652912 فون:041-2635374

NOVEL INTERNATIONAL
IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES
HEAD OFFICE: P-15, Rail Bazar, Faisalabad - Pakistan.
Tel: +92 41 2614360, 2632483, Fax: +92 41 2618483

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com